میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

بدھ، 07 شوال، 1442ھ | 19/05/2021 | نمبر: 1442/76

پریس ریلیز

فلسطین کے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خاتمے کے لیے مظاہرے کرنے والے مسلمانوں کے لیے چند رہنما اصول

1۔ مسجد الاقصیٰ اور فلسطین کی مقدس سرزمین کی آزادی فلسطین کا علاقائی مسئلہ نہیں بلکہ یہ ایک اسلامی مسئلہ ہے۔

اور یہ صرف فلسطین کے نہتے مسلمانوں کی ذمہ داری نہیں کہ وہ مسجد الاقصیٰ کا دفاع اور اس کی حفاظت کریں، بلکہ یہ پوری امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی لاکھوں کی تعداد میں موجود باصلاحیت افواج کو استعمال کرتے ہوئے اس کو آزاد کرائیں۔

ہم سب مسلمان ایک امت ہیں اور ہم اِس وقت اس لیے کمزور ہیں کیونکہ ہمیں وطنی قومیتوں کی بنیاد پر تقسیم کیا گیا ہوا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا** "اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے" (آل عمران، 3:103)۔

لہٰذا اپنے مظاہروں میں فلسطین کا قومی جھنڈا مت لہرائیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کا، اور آنے والی خلافت کا کلمے والا سفید اور کالا پرچم لہرائیں جو اللہ کے اذن سے جلد قائم ہونے والی ہے۔

2۔ مغربی استعماری طاقتوں اور اس کے ادارے اقوامِ متحدہ کی مداخلت کو مسترد کریں۔

مغرب مسلم علاقوں پر قبضوں کی حمایت کرتا ہے اور فلسطین، کشمیر اور افغانستان اور دیگر مسلم مقبوضہ علاقوں کی آزادی کی کوششوں کی مخالفت کرتا ہے۔ اسلام ہمیں اس بات سے منع کرتا ہے کہ ہم ایسے کسی بھی ادارے کی طرف رجوع کریں جو اسلام کی بنیاد پر فیصلے نہیں کرتا، کیونکہ جو اسلام کی بنیاد پر فیصلے نہیں کرتے وہ طاغوت میں سے ہیں، جن کو مسترد کرنا لازم ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حکم دیا، **أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا** "کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ ﷺ پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) آپ سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ طاغوت (اللہ کے سوا کسی اور) کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کا انکار کریں، اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے" (النساء، 4:60)۔

لہٰذا مغربی استعماری طاقتوں سے ثالثی کا کردار ادا کرنے کا مطالبہ مت کریں بلکہ آپ کا مطالبہ یہ ہونا چاہیے کہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت قائم کی جائے، جو ہمارے تمام امور کی نگہبانی اسلام کی بنیاد پر کرے گی اور فلسطین کے مسئلے کو بھی اسلام کی بنیاد پر حل بنائے گی۔

3۔ مسجد الاقصیٰ اور پورے فلسطین کی آزادی کے لیے افواجِ پاکستان کو متحرک کرنے کا مطالبہ کریں۔

جہاد کے ذریعے مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرانا اُن لوگوں کی ذمہ داری ہے جو اس کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان آرمی اس ذمہ داری کی ادائیگی کی صلاحیت اور خواہش رکھتی ہے لیکن حکمرانوں نے اسے روک رکھا ہے۔ موجودہ حکمرانوں کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان آرمی کو لازمی یہودی وجود کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہیے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حکم دیا ہے، **وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ** "اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور فتنہ وفساد قتل وخونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے" (البقرۃ، 2:191)۔ یقیناً ظلم وفساد صرف اسلام کے زیرِ سایہ ختم ہو سکتا ہے اور خلافت کئی صدیوں تک مسلمانوں، عیسائیوں اور یہودیوں کے لیے ایک پرامن آشیانہ رہی ہے۔

لہٰذا حکمرانوں کو مت پکاریں کیونکہ انہوں نے مسجد الاقصیٰ کی پکار پر اپنے کان بند کر رکھے ہیں، بلکہ آپ پاکستان آرمی سے مطالبہ کریں کہ وہ حرکت میں آئے اور اگر حکمران اُس کی راہ میں آنے کی کوشش کریں تو ان کو گردنوں سے پکڑے۔

#AqsaCallsArmies

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info